© rasailojaraid.com

خبر نامہ ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی (۳۰)

☆ ادارہ کی سرگرمیوں کا ایک اہم جزء عصری اہمیت کے حامل علمی موضوعات پر وقتاً فوقتاً توسیعی خطبات کا انعقاد ہے۔ اس کے تحت ۱۶/ نومبر ۲۰۰۸ء کو 'نظریۂ ارتقائیت (Evolutionism) اوراس کے چند اہم مضمرات' کے عنوان پر ڈاکٹر کنور محمد یوسف امین، پروفیسر شعبۂ علم الادویہ، اجمل خاں طبیہ کالج، مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ کا توسیعی خطبہ ہوا۔ مشہور ماہر اقتصادیات ڈاکٹر محمد نجات اللہ صدیقی نے صدارت فرمائی۔ لیکچر کے بعد اس پر مذاکرہ ہوا جس میں سامعین نے سرگرم حصہ لیا۔ پروگرام میں مسلم یونی ورسٹی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے اہل علم اور دیگر شائقین نے شرکت کی۔

☆ شاہ ولی اللہ ریسرچ سیل، ادارۂ علومِ اسلامیہ، مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ کے زیر اہتمام گزشتہ آٹھ سال سے ہر سال شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی علمی خدمات کے کسی نہ کسی پہلو پر سمینار ہورہا ہے۔ امسال ۱۴- ۱۵ نومبر ۲۰۰۸ء کو 'شاہ ولی اللہ- حیات اور تصانیف' کے موضوع پر دو روزہ سمینار منعقد ہوا، جس میں مسلم یونی ورسٹی کے علاوہ ہندوستان کے مختلف دینی مدارس، عصری جامعات اور علمی مراکز سے وابستہ اہل علم نے شرکت کی۔ رکن ادارہ ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے سمینار میں حصہ لیا اور 'شاہ ولی اللہ کی تصنیف 'فتح الخبیر بما لابدّ من حفظہ فی علم التفسیر'- تعارف و تجزیہ' کے موضوع پر مقالہ پیش کیا۔

☆ الحمدللہ ادارہ کا 'تصنیفی تربیت پروگرام' جاری ہے۔ حال میں نئے بیچ (Batch) نے جوائن کرلیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت دینی مدارس اور عصری جامعات کے فارغین کو دینی موضوعات پر مطالعہ و تحقیق اور تحریر و تصنیف کی تربیت دی جاتی ہے۔

☆ ادارہ کی موجودہ عمارت کی پہلی منزل کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ اس کی تکمیل کے لیے خطیر مصارف کی ضرورت ہے۔ اہلِ خیر سے اس جانب توجہ کرنے کی درخواست ہے۔

© rasailojaraid.com